www.KitaboSunnat.com

یہ احساس دلایا گیا ہے کہ جاہلیت نے ان کو اَخلاقی پستی کی کس انتہا پر پہنچا دیا ہے (تفہیم القرآن جلد ششم صفحہ ۲۶۴) ...... وہ مزید لکھتے ہیں:

''درحقیقت یہ اسلام کی برکتوں میں سے ایک بڑی برکت ہے کہ اس نے نہ صرف یہ کہ عرب سے اس انتہائی سنگدلانہ رسم کا خاتمہ کیا بلکہ اس تخیل کو مٹایا کہ بیٹی کی پیدائش کوئی حادثہ اور مصیبت ہے جسے بادلِ نخواستہ برداشت کیا جائے۔ اس کے برعکس اسلام نے یہ تعلیم دی کہ بیٹیوں کی پرورش کرنا، انہیں عمدہ تعلیم وتربیت دینا اور انہیں اس قابل بنانا کہ وہ اچھی گھروالی بن سکیں، بہت بڑا نیکی کا کام ہے''

رسول اللہ ﷺ کی متعدد احادیث لڑکیوں کی پرورش کے متعلق ترغیب پر مبنی ہیں۔ چند ایک ملاحظہ کیجئے:

۱۔ جو شخص ان لڑکیوں کی پیدائش سے آزمائش میں ڈالا جائے اور پھر وہ ان سے نیک سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم کی آگ سے بچاؤ کا ذریعہ بنیں گی (بخاری ومسلم)

۲۔ جس نے دو لڑکیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہوگئیں تو قیامت کے روز وہ میرے ساتھ اس طرح آئے گا، یہ فرما کر حضور ﷺ نے اپنی انگلیوں کو جوڑ دیا۔ (مسلم)

۳۔ جس کے ہاں لڑکی ہو اور وہ اسے زندہ دفن نہ کرے، نہ ذلیل کرکے رکھے، نہ بیٹے کو اس پر ترجیح دے، اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ (ابوداود)

۴۔ جس شخص نے تین بیٹیوں یا تین بہنوں کی پرورش کی، ان کو اچھا اَدب سکھلایا اور ان سے شفقت کا برتاؤ کیا یہاں تک کہ وہ اس کی مدد کی محتاج نہ رہیں تو اللہ اس کے لئے جنت واجب کردے گا۔ (شرح السنہ)

مسلمان حکومتوں کو چاہئے کہ وہ قرآن وسنت کی روشنی میں بچوں کے حقوق کا تعین کریں، ان کے متعلق مناسب قانون سازی کے ذریعے ان کے نفاذ کو یقینی بنائیں۔ مغربی فکر کی دریوزہ گری اور اندھی تقلید سے اِسلامی معاشروں میں والدین اور اولاد کے درمیان محبت پر اُستوار رشتوں میں رخنہ اندازی کے اِمکانات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ (محمد عطاء اللہ صدیقی)

اطلاع: محدثِ کبیر حافظ عبداللہ روپڑیؒ کے برادرِ خورد شیخ التفسیر حافظ محمد حسین روپڑیؒ کی سب سے بڑی بیٹی حافظہ اُمت الوہاب جو خطیبِ شہیر مولانا حافظ محمد اسمٰعیلؒ روپڑی کی بیوہ اور مدیر اعلیٰ محدث حافظ عبدالرحمن مدنی کی سب سے بڑی ہمشیرہ تھیں، مؤرخہ ۷ اگست ۲۰۰۰ء کو ستر سال کی عمر میں شیخ زائد ہسپتال لاہور میں انتقال کرگئیں۔ إنا للہ وإنا إلیہ راجعون

آپ گذشتہ چند ماہ سے علیل تھیں۔ آپ نہایت سخی دل اور روپڑی خاندان کی خواتین میں بڑی عالمہ اُور صاحبِ تقویٰ شخصیت تھیں۔ آپ نے نصف صدی قبل تمام درسی علوم اپنے والدِ گرامی سے حاصل کئے اور اعلیٰ سندات حاصل کیں، تادمِ آخریں تبلیغ واشاعت میں مصروف اُور علمی کاموں کی سرپرستی کرتی رہیں ...... اسی شام ہی گارڈن ٹاؤن، لاہور کے قبرستان میں حافظ محمد اسمٰعیل روپڑیؒ کے قریب ان کی تدفین کی گئی، قارئین سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ